صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 52

منگل 29 دسمبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 29 دسمبر 2015ء، 17 ربیع الاول 1437 ہجری 29 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 294


## عالمی پیغام

حضرت امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ ایک منادی آسمان سے آواز دے گا جسے ایک نوجوان لڑکی پردے میں رہتے ہوئے بھی سنے گی اور اہل مشرق ومغرب بھی سنیں گے۔

(بحار الانوار جلد 52 صفحہ 285 ملا محمد باقر مجلسی داراحیاء التراث العربی۔بیروت)

حضرت مسیح موعود، حضرت مصلح موعود کے ادوار اور آج کے زمانے میں جلسہ سالانہ کی مسلسل ترقیات کے نظارے

# جن کو اپنوں پرایوں نے چھوڑ دیا ان کی دعائیں ترقی کا بیج بن گئیں

## وہ دن دور نہیں جب چارٹرڈ فلائٹس مہمانوں کو جلسہ سالانہ قادیان لے کر آئیں گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ قادیان کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آسٹریلیا اور ویسٹ کوسٹ امریکہ میں بھی جلسہ کا آغاز ہو چکا یا ہو رہا ہے اور بعض دوسرے ممالک میں بھی آجکل جلسوں کا انعقاد ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے۔ فرمایا حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے زمانے کے جلسوں کا نقشہ کھینچ کر اور بعض پیشگوئیوں کا ذکر فرما کر احمدی احباب کو خدا تعالیٰ کی نصرت وتائید کے واقعات اور اس سلسلہ کو قائم رکھنے کے لئے بعض نصائح بھی فرمائی ہیں۔ حضور انور نے اسی حوالہ سے خطبہ جمعہ میں نصائح فرمائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے ابتدائی جلسہ کا ذکر فرمایا کہ مختصر سی جگہ پر ایک یا دو دریاں بچھا کر دو یا اڑھائی سو احباب حضرت مسیح موعود کے گرد جمع تھے۔ جو کمزور اور متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ دنیا کی آبادی کے لحاظ سے ان کی کوئی قیمت نہ تھی۔ بلکہ دنیا تمسخر اڑاتی تھی۔ ان کو اپنے پرایوں نے چھوڑ دیا گھروں سے نکال دیا گیا تھا۔ یہ لوگ گویا یتیم ہو گئے اور لاوارث ہو گئے لیکن ان لوگوں کا جذبہ عشق بڑھا ہوا تھا۔ یہ خدا کے فرستادے کی آواز پر جمع ہوئے اور دنیا میں انقلاب برپا کرنے کے ارادے سے اکٹھے ہوئے اور ان کی بےبسی اور کمزوری کے وقت کی کی گئی دعائیں اور آہیں تھیں کہ اس کمزوری کی حالت کو اس حالت میں بدل دیا گیا کہ قادیان میں وسیع جلسہ گاہ زیادہ بہتر سہولتوں کے ساتھ موجود ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے 1936ء کے جلسہ قادیان کا ذکر فرمایا۔ آج اس سے بھی کہیں زیادہ جلسہ پھیل چکا ہے۔ قادیان میں بھی بہت زیادہ سہولتیں میسر ہیں، 25,20 ممالک سے لوگ وہاں موجود ہیں اور دوسرے کئی ممالک میں بھی جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ حضور انور نے آسٹریلیا میں نئی جگہ خریدے جانے کا بھی ذکر فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تاریخ کے جھروکوں اور دریچوں میں جھانک کر دیکھیں تو جماعت کی ترقی اور وسعت پر خدا تعالیٰ کے فضل کی بارش ہو رہی ہے۔ اور جماعت مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ حضور انور نے جلسوں کے پھیلاؤ کا بھی نقشہ بیان فرمایا۔ آج ربوہ اور پاکستان والے بےچین ہوں گے ان کو بتا دیتا ہوں کہ وہ پریشان نہ ہوں حالات ضرور بدلیں گے لیکن اس کے لئے دعائیں کریں۔ ایمان میں کمزوری نہ دکھائیں۔ ایمان میں زیادتی اور دعاؤں پر زور دے کر اللہ کے رحم کو جذب کریں تو ضرور حالات بدلیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں جب الٰہی جماعتیں ترقی کرتی ہیں تو ان کی مخالفت بھی ہوتی ہے۔ حاسدین شرارت کرتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ استقامت دکھانے والوں کو ترقی دیتا رہتا ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے بعد اب کرغیزستان میں مخالفین نے ایک احمدی کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا ہے۔ اور آج نماز جمعہ کے دوران بنگلہ دیش میں ایک بیت الذکر میں دھماکہ ہوا اور احمدی زخمی ہوئے۔ تو ترقی کے ساتھ مخالفت بھی بڑھتی ہے۔ لیکن ہمیں صبر کے ساتھ، ایمان میں زیادتی کے ساتھ دعائیں بھی کرنی ہوں گی۔

حضور انور نے حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ دو نصائح بھی جلسہ سالانہ کے متعلق احباب کے سامنے رکھیں۔ ایک یہ کہ احباب کو جلسوں میں شمولیت ضرور کرنی چاہئے۔ جو لوگ جلسوں میں شرکت نہیں کرتے ان کی اولاد دین سے دور ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر ملک کے احمدیوں کو اپنے جلسوں میں ضرور شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ دوسرے یہ کہ جو لوگ جلسوں میں شامل ہوتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مہمان نوازی کے بہترین انتظامات کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن پھر بھی کوئی کمی رہ جاتی ہے۔ ایسے میں ان باتوں سے ٹھوکر نہیں کھانی چاہئے بلکہ صبر اور برداشت سے کام لینا چاہئے اور جلسوں کے اصل مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ یعنی علم بڑھائیں۔ دعائیں اور عبادتیں کریں اور دعوت الی اللہ کے لئے قربانیاں دیں۔ تاکہ یہ پیغام پھیلایا جا سکے۔ وہ ایمان، اخلاص اور جذبہ پیدا کریں جو ان رفقاء حضرت مسیح موعود کے دلوں میں موجزن تھا جن کی دعاؤں سے یہ ترقیات ہوئیں اور آج آپ وہ بیج دوبارہ بوئیں تاکہ آپ کی اولادیں بھی ترقیات کے نظارے دیکھیں اور اس پیغام کو پھیلاتے چلے جائیں۔ ہمارا مقصد بہت بڑا ہے ہم سب کو مل کر اس کو حاصل کرنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ پہلے لوگ پیدل جلسے پر آتے، پھر گڈے یعنی بیل گاڑی پر آتے، پھر گاڑیاں چلیں، پھر ریل گاڑیاں آئیں اور ممکن ہے کبھی قادیان جہاز بھی آئیں۔ آج کئی ممالک سے لوگ جہازوں کے ذریعہ وہاں پہنچے۔ لیکن وہ دن بھی آ سکتا ہے کہ کسی دن چارٹرڈ فلائٹس قادیان مہمانوں کو لے کر آئیں گی۔ یہ بات خدا کے سامنے ناممکن نہیں۔ حضور انور نے آخر میں مکرم یونس صاحب آف کرغیزستان کی راہ مولیٰ میں قربانی اور ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔


## MBBS ڈاکٹرز کی ضرورت

۞ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اپنے ایک ادارہ کیلئے MBBS ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ڈاکٹرز صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام درخواست کے ساتھ اپنے مکمل کوائف دفتر ایوان محمود میں جمع کروادیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## ملازمت کے مواقع

۞ جنرل مینیجر و پروجیکٹ ڈائریکٹر واپڈا و تربیلا ڈیم پروجیکٹ کے انتظامی کنٹرول کے تحت فورمین (الیکٹریکل، سول)، ڈیٹا انٹری آپریٹر، سٹینوگریڈ ii، میرین سپروائزر/اسسٹنٹ فورمین، جونیئر سٹور کیپر، کیئر ٹیکر، کرین آپریٹر، ریسرچ سسٹنٹ، ڈرلر، ٹیلیفون آپریٹر، آٹو مکینک، انسپکٹر ٹرانسپورٹ، ہائیڈروگرافر، جونیئر کلرک، الیکٹریشن، سینئر لیب اسسٹنٹ، سرویئر، ڈینٹر اور ڈرائیورز کی ضرورت ہے۔

۞ محکمہ سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب کے پروجیکٹس کی آسامیوں پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیلئے اسسٹنٹ، اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ، مارکیٹنگ آرگنائزر، جونیئر کلرک، سٹور کیپر اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔

۞ ورلڈ فوڈ پروگرام کو کوئٹہ، اسلام آباد، کراچی اور لاہور کیلئے نیوٹریشنسٹس اور اسلام آباد کیلئے فوڈ ٹیکنالوجسٹ کی ضرورت ہے۔

۞ نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی لمیٹڈ NTDCL کو ڈپٹی مینیجر سول، جونیئر انجینئر، ڈپٹی مینیجر (انکم ٹیکس)، ڈپٹی مینیجر (سیلز ٹیکس) اور اسسٹنٹ مینیجر (ایچ آر اینڈ اے) کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں: www.nts.org

۞ ہنڈا اٹلس کارز (پرائیویٹ لمیٹڈ) کو پروڈکشن ایسوسی ایٹس (TTC ڈپلومہ ہولڈرز)، آٹو مکینک، ویلڈر، پینٹر، فٹر، مشینسٹ اور الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)



پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 5 روپے

# خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو جوعشق اور محبت کا تعلق حضرت مسیح موعود سے تھا اسے ہر وہ احمدی جس نے آپ کے بارے میں کچھ نہ کچھ پڑھا ہو یا سنا ہو جانتا ہے

**حضرت مسیح موعود سے محض لِلّٰہ عقدِ اخوت اور محبت کی کوئی مثال اگر دی جاسکتی ہے تو وہ حضرت مولانا حکیم نورالدین کی مثال ہے۔ اقرارِ اطاعت کرنے کے بعد اگر اس کے انتہائی معیاری نمونے دکھا کر اس پر قائم رہنے کی مثال کوئی دی جاسکتی ہے تو وہ حضرت مولانا نورالدین کی ہے۔ تمام دنیوی رشتوں سے بڑھ کر بیعت کا حق ادا کرتے ہوئے اگر کسی نے حضرت مسیح موعود سے رشتہ جوڑا تو اس کی اعلیٰ ترین مثال حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ہے**

**حضرت اقدس مسیح موعود سے آپ نے وہ اعزاز پایا جو کسی اور کو نہ مل سکا۔ یہ ایک زبردست اعزاز ہے جو کہ زمانے کے امام نے اپنے ماننے والوں کے لئے ہر چیز کا معیار حضرت مولانا نورالدین کے معیار کو بنادیا کہ اگر ہر ایک نورالدین بن جائے تو ایک انقلاب برپا ہوسکتا ہے**

**حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی حضرت اقدس مسیح موعود سے محبت واطاعت، اخلاص و وفا، عجز وانکسار، فہم وفراست، سادگی اور توکل جیسے اخلاق فاضلہ کا حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ روایات کے حوالہ سے ایمان افروز تذکرہ**

**آج ماریشس کا جلسہ سالانہ بھی ہو رہا ہے اور ماریشس میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے ایک سو سال ہوچکے ہیں۔ وہ اپنی سینٹری (centenary) منا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ جلسہ بھی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور یہ سو سال آئندہ وہاں نئی ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہوں اور نئے سے نئے منصوبے تیار کریں وہاں بعض فسادی لوگ بھی ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بھی جماعت کو محفوظ رکھے اور ہر شر سے بچائے اور ہر لحاظ سے جلسے کو اور ان کے پروگراموں کو بابرکت فرمائے**

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13 نومبر 2015ء بمطابق 13 نبوت 1394 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو جو عشق اور محبت کا تعلق حضرت مسیح موعود سے تھا اسے ہر وہ احمدی جس نے آپ کے بارے میں کچھ نہ کچھ پڑھا ہو یا سنا ہو جانتا ہے۔ حضرت مسیح موعود سے محض لِلّٰہ عقدِ اخوت اور محبت کی کوئی مثال اگر دی جاسکتی ہے تو وہ حضرت مولانا حکیم نورالدین کی مثال ہے۔ اقرارِ اطاعت کرنے کے بعد اگر اس کے انتہائی معیاری نمونے دکھا کر اس پر قائم رہنے کی مثال کوئی دی جاسکتی ہے تو وہ حضرت مولانا نورالدین کی ہے۔ تمام دنیوی رشتوں سے بڑھ کر بیعت کا حق ادا کرتے ہوئے اگر کسی نے حضرت مسیح موعود سے رشتہ جوڑا تو اس کی اعلیٰ ترین مثال حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ہے۔ خادمانہ حالت کا بے مثال نمونہ اگر کسی نے قائم کیا تو وہ حضرت مولانا نورالدین نے قائم کیا۔ حضرت مسیح موعود کے سامنے عجز وانکسار میں اگر ہمیں کوئی انتہائی اعلیٰ مقام پر نظر آتا ہے تو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اس کا بھی اعلیٰ معیار حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے قائم کیا اور پھر امام الزمان حضرت اقدس مسیح موعود سے وہ اعزاز پایا جو کسی اور کو نہ مل سکا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بارے میں فرمایا کہ ”چہ خوش بُودے اگر ہر یک زِ اُمّت نورِ دیں بودے“۔ (نشان آسمانی صفحہ 47)

پس یہ ایک زبردست اعزاز ہے جو کہ زمانے کے امام نے اپنے ماننے والوں کے لئے ہر چیز کا معیار حضرت مولانا نورالدین کے معیار کو بنادیا کہ اگر ہر ایک نورالدین بن جائے تو ایک انقلاب برپا ہوسکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے حضرت حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل کے بعض واقعات بیان فرمائے ہیں۔ ان واقعات کو پڑھ کر آقا و غلام، مرشد و مرید کے دوطرفہ تعلق اور محبت کے نمونے نظر آتے ہیں۔ عاجزی اور انکساری کے نمونے بھی نظر آتے ہیں۔ اخلاص و وفا کے نمونے بھی نظر آتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی قربانیوں کے معیار اور اطاعت کے اعلیٰ ترین نمونے کا ذکر کرتے ہوئے ایک جگہ حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ جب آپ قادیان آئے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا مجھے آپ کے متعلق الہام ہوا ہے کہ اگر آپ اپنے وطن گئے تو اپنی عزت کھو بیٹھیں گے۔ اس پر آپ نے وطن واپس جانے کا نام تک نہ لیا۔ اس وقت آپ اپنے وطن بھیرہ میں ایک شاندار مکان بنا رہے تھے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب میں بھیرہ گیا ہوں تو میں نے بھی یہ مکان دیکھا تھا۔ اس میں آپ ایک شاندار ہال بنوا رہے تھے تاکہ اس میں بیٹھ کر درس دیں اور مطب بھی کیا کریں۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ موجودہ زمانے کے لحاظ سے (یعنی اس زمانے میں جب یہ بیان ہو رہا ہے) تو وہ مکان زیادہ حیثیت کا نہ تھا لیکن جس زمانے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے قربانی کی تھی اس وقت جماعت کے پاس زیادہ مال نہیں تھا۔ اس وقت اس جیسا مکان بنانا بھی ہر شخص کا کام نہیں تھا۔ لیکن حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے بعد آپ نے واپس جا کر اس مکان کو دیکھا تک نہیں۔ بعض دوستوں نے کہا بھی کہ آپ ایک دفعہ جا کر مکان تو دیکھ آئیں۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ میں نے اسے خدا تعالیٰ کے لئے چھوڑ دیا ہے اب اسے دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔

(ماخوذ از مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع 1956ء میں خطابات)

پھر حضرت مصلح موعود ایک اور واقعہ بیان کرتے ہیں۔ جب انجمن کے بعض عمائدین اپنے آپ کو عقل کُل سمجھنے لگ گئے تھے اور دنیاداری کا رنگ ان پر غالب آ رہا تھا۔ بہت سے معاملات جب انجمن میں پیش ہوتے تو عموماً حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مصلح موعود کی رائے ایک ہوتی تھی اور بعض دوسرے بڑے سرکردہ ممبران کی مختلف ہوتی تھی۔ بہرحال ایک ایسے ہی موقع پر ایک مجلس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کو بند کرنے کا معاملہ پیش ہوا۔ حضرت مصلح موعود اس کو بند کرنے کے خلاف تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی رائے بھی یہی تھی کہ اس کو بند نہ کیا جائے۔ اس پر بڑی زوردار بحث ہو

رہی تھی۔ آخر فیصلہ حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں پیش ہونا تھا۔ بہرحال اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی کے ایام میں بعض لوگوں نے کوشش کی کہ اس سکول کو توڑ کر صرف عربی کا ایک مدرسہ قائم رکھا جائے کیونکہ جماعت دو سکولوں کے بوجھ برداشت نہیں کرسکتی اور اس پر اتفاق جماعت اتنا زبردست تھا (یعنی وہ جو ممبران تھے)۔ حضرت مصلح موعودؓ کہتے ہیں جہاں تک مَیں سمجھتا ہوں شاید ڈیڑھ آدمی سکول کی تائید میں رہ گیا تھا۔ ایک تو حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ تھے اور حضرت مصلح موعودؓ کہتے ہیں کہ آدھا مَیں اپنے آپ کو کہتا ہوں کیونکہ اُس وقت میں بچہ تھا لیکن مَیں سمجھتا ہوں کہ جو جوش مجھے اس وقت سکول کے متعلق تھا وہ دیوانگی کی حد تک پہنچا ہوا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ چونکہ ادب کی وجہ سے حضرت مسیح موعودؑ کے سامنے بات نہ کرسکتے تھے اس لئے آپ نے مجھے اپنا ذریعہ اور ہتھیار بنایا ہوا تھا۔ وہ مجھے بات بتا دیتے اور میں حضرت مسیح موعودؑ کو پہنچا دیتا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی عطا کی اور باوجودیکہ بعض جلد باز دوستوں نے قریباً ہم پر کفر کا فتویٰ لگا دیا کہ اگر یہ سکول بند نہ کیا تو گویا کہ تم لوگ کفر کر رہے ہو اور کہا یہ دنیادار لوگ ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کو بھی اور حضرت مصلح موعودؓ کو بھی کہنے لگے یہ لوگ دنیادار ہیں کیونکہ انگریزی تعلیم کی تائید کرتے ہیں۔ پھر بھی فیصلہ حضرت مسیح موعودؑ نے ہمارے حق میں کیا۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد13 صفحہ 481-480)

اس واقعہ سے سکول کے جاری رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں جو باتیں ہیں وہ تو ہیں لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے حضرت مسیح موعودؑ کے سامنے بات کرنے کے ادب اور احترام کا بھی پتا چلتا ہے۔ شاید آپ کو یہ بھی خیال ہو کہ معاملہ کو پیش کرتے وقت جوش میں کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو حضرت مسیح موعودؑ کے ادب کے خلاف ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی فراست کا ذکر کرتے ہوئے، آپ کے ایمان کا ذکر کرتے ہوئے اور یہ بیان کرتے ہوئے کہ قومیں کس طرح بنتی ہیں حضرت مصلح موعودؓ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ افراد سے قومیں بنتی ہیں اور قوموں سے افراد بنتے ہیں۔ اعلیٰ دماغوں کے مالک ذہین اور نیک انسان قوموں کو بہت زیادہ فائدہ پہنچاتے ہیں اور اعلیٰ اور نیک مقاصد اچھے اور ہوشیار لوگوں کے ہاتھ آکر بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ اور پھر یہ بیان کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی جماعت قائم کی۔ آپ کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ نے یہی سلوک کیا کہ آپ کے دعویٰ کے ابتدا میں ہی بعض ایسے افراد آپ پر ایمان لائے جو کہ ذاتی جوہر کے لحاظ سے بہترین خدمات سرانجام دینے والے تھے اور اس کام میں آپ کی مدد کرنے والے تھے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے سپرد کیا تھا اور ان میں ایک حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ بھی تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کہتے ہیں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ واقعہ میں وہ لوگ بہترین مددگار اور معاون ثابت ہوئے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ نبوت سے پہلے ہی حضرت خلیفہ اول مولوی نورالدین صاحب کی توجہ آپ یعنی حضرت مسیح موعودؑ کی طرف پھری اور آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی کتابیں پڑھنی شروع کیں۔ جب حضرت مسیح موعودؑ نے دعویٰ مسیحیت کیا تو نبوت کے متعلق بعض مضامین اپنی ابتدائی کتب فتح اسلام اور توضیح مرام میں بیان فرمائے۔ ایک شخص نے جو حضرت مسیح موعودؑ سے بدظنی رکھتا تھا ان کتابوں کے پروف کسی طرح دیکھے۔ پریس میں شاید پڑھے ہوں۔ وہ جموں گیا اور اس نے کہا آج میں نے مولوی نورالدین صاحب کو مرزا صاحب سے ہٹا دینا ہے۔ اس وقت حضرت خلیفہ اوّل حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کر چکے تھے۔ دعویٰ مسیحیت حضرت مسیح موعودؑ نے فتح اسلام اور توضیح مرام کی اشاعت کے زمانے میں کیا جو بیعت سے قریباً دو سال بعد ہوا اور انہی میں مسئلہ اجرائے نبوت کی بنیاد رکھی۔ جب اس شخص نے آپ کی کتب میں نبوت کے جاری ہونے کے متعلق پڑھا تو اس نے کہا اب تو یقیناً مولوی نورالدین صاحب مرزا صاحب کو چھوڑ دیں گے کیونکہ مولوی صاحب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شدید محبت رکھتے ہیں۔ جب وہ یہ سنیں گے کہ مرزا صاحب نے یہ کہا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی نبی آسکتا ہے تو وہ مرزا صاحب کے مرید نہیں رہیں گے۔ چنانچہ اس شخص نے اپنے ساتھ ایک پارٹی لی، کچھ لوگ لئے اور خراماں خراماں حضرت مولوی صاحب کی طرف چلے۔ جب آپ کے پاس پہنچے تو اس شخص نے حضرت مولوی صاحب سے کہا کہ میں آپ سے ایک بات دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا فرمائیے کیا پوچھنا چاہتے ہیں۔ اس شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ میں اس زمانے کے لئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت محمدیہ میں نبوت جاری ہے تو آپ اس کے متعلق کیا خیال کریں گے۔ اس شخص نے تو یہ خیال کیا تھا کہ گویا میں ایک مولوی کے پاس جا رہا ہوں لیکن اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ میں ایک مولوی کے پاس نہیں بلکہ ایک ایسے شخص کے پاس جا رہا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ اپنے سلسلے کا کام لینا چاہتا ہے۔ حضرت خلیفہ اوّل نے فرمایا کہ اس سوال کا جواب تو دعویٰ کرنے والے کی حالت پر منحصر ہے کہ آیا وہ اس دعوے کا مستحق ہے یا نہیں۔ اگر یہ دعویٰ کرنے والا انسان راستباز نہ ہوگا تو ہم اسے جھوٹا کہیں گے اور اگر دعویٰ کرنے والا کوئی راستباز انسان ہے تو مَیں یہ سمجھوں گا کہ غلطی میری ہے، حقیقت میں نبی آسکتا ہے۔ حضرت خلیفہ اوّل فرماتے تھے کہ اس شخص نے جب میرا یہ جواب سنا تو وہ اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا کہ چلو جی اے بالکل خراب ہو گئے۔ اب ان سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اس پر میں نے اس سے کہا کہ مجھے یہ تو بتا دو کہ بات کیا تھی تو اس نے کہا بات یہ ہے کہ آپ کے مرزا صاحب نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا الہام نازل ہوتا ہے اور میں ایک نبی کے مشابہ ہوں۔ حضرت خلیفہ اول نے اس کی یہ بات سن کر فرمایا کہ بیشک مرزا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ درست ہے اور مجھے اس پر ایمان ہے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد28 صفحہ 210-209)

ایک واقعہ جو براہِ راست حضرت خلیفہ اول سے تعلق تو نہیں رکھتا لیکن رکھتا بھی ہے ان کی بہن کا واقعہ ہے جس کو حضرت خلیفہ اول نے ایک پیر صاحب سے سوال جواب کی رہنمائی کی تھی۔ ان کی بہن نے احمدیت قبول کی اور وہ کسی ایک پیر کی مرید تھیں اور پیر نے انہیں بیعت کے بعد ورغلانے کی کوشش کی۔ آج بھی یہی آجکل کے پیروں کا حال ہے۔ اس کو بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت خلیفہ اول کی ایک بہن ایک پیر صاحب کی مرید تھیں۔ وہ قادیان میں آئیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کر لی۔ جب واپس گئیں تو ان کے پیر صاحب کہنے لگے کہ تجھے کیا ہو گیا کہ تُو نے مرزا صاحب کی بیعت کر لی۔ معلوم ہوتا ہے کہ نورالدین نے تجھ پر جادو کر دیا ہے۔ وہ آئیں تو حضرت خلیفہ اول سے انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر پھر کبھی پیر صاحب سے ملنے کا اتفاق ہو تو انہیں کہنا کہ آپ کے عمل آپ کے ساتھ ہیں اور میرے عمل میرے ساتھ ہیں۔ میں نے تو مرزا صاحب کو اس لئے مانا ہے کہ اگر آپ کو نہ مانا تو قیامت کے دن مجھے جوتیاں پڑیں گی۔ آپ بتائیں کہ آپ اس دن کیا کریں گے۔ پیر صاحب سے پوچھنا۔ جب وہ واپس گئیں تو انہوں نے پیر صاحب سے یہی بات کہہ دی۔ وہ پیر کہنے لگا کہ یہ نورالدین کی شرارت معلوم ہوتی ہے اسی نے تجھے یہ بات سمجھا کر میرے پاس بھیجا ہے مگر تمہیں اس بارے میں کسی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ جب قیامت کا دن آئے گا اور پُل صراط پر سب لوگ اکٹھے ہوں گے تو تمہارے گناہ مَیں خود اٹھا لوں گا اور تم دگڑ دگڑ کرتے ہوئے جنت میں چلی جانا۔ انہوں نے کہا پیر صاحب ہم تو جنت میں چلے گئے پھر آپ کا کیا بنے گا۔ وہ کہنے لگے جب فرشتے میرے پاس آئیں گے تو میں انہیں لال لال آنکھیں دکھا کر کہوں گا کہ کیا ہمارے نانا امام حسین کی شہادت کافی نہیں تھی کہ آج قیامت کے دن ہمیں بھی ستایا جا رہا ہے۔ پس یہ سنتے ہی فرشتے شرمندہ ہو کر دوڑ جائیں گے اور ہم بھی چھلانگیں مارتے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

(ماخوذ از الفضل 27 جون 1957ء صفحہ 3 جلد 46/11 نمبر 152)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی سادگی اور اطاعت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ہم نے خود حضرت خلیفہ اول کو دیکھا ہے آپ مجلس میں بڑی مسکنت سے بیٹھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ مجلس میں شادیوں کا ذکر ہو رہا تھا۔ ڈپٹی محمد شریف صاحب جو حضرت مسیح موعودؑ کے (رفیق) ہیں وہ سناتے ہیں کہ حضرت خلیفہ اول اکڑوں بیٹھے ہوئے تھے یعنی آپ نے اپنے گھٹنے اٹھائے ہوئے تھے اور سر جھکا کر گھٹنوں میں رکھا ہوا تھا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا مولوی صاحب

جماعت کے بڑھنے کا ایک ذریعہ کثرت اولاد بھی ہے اس لئے میرا خیال ہے کہ اگر جماعت کے دوست ایک سے زیادہ شادیاں کریں تو اس سے بھی جماعت بڑھ سکتی ہے۔ حضرت خلیفہ اول نے گھٹنوں پر سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ حضور میں تو آپ کا حکم ماننے کے لئے تیار ہوں لیکن اس عمر میں مجھے کوئی شخص اپنی لڑکی دینے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ اس پر حضرت مسیح موعود ہنس پڑے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں دیکھو یہ انکسار اور حضرت مسیح موعود کا ادب تھا جس کی وجہ سے انہیں یہ رتبہ ملا۔

(ماخوذ از الفضل 27 مارچ 1957ء صفحہ 5 جلد 46/11 نمبر 74)

آجکل بعض لوگ شادیوں کے شوقین ہیں لیکن وہ اس وجہ سے شوقین نہیں ہوتے۔ اگر تو کوئی جائز وجوہ ہوں تو شادی کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن بعض لوگ اپنے گھروں کو برباد کر کے شادیاں کرتے ہیں ان کو اس چیز سے بچنا چاہئے اور اس بارے میں بھی حضرت مسیح موعود نے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے۔

پھر حضرت خلیفہ اول کی یہ بات بیان کرنے کے بعد حضرت مصلح موعود نے یہ ذکر کیا کہ آپ کے بچوں میں سے بعض نے خلافت اور جماعت کے بارے میں غلط رویہ اختیار کیا لیکن اب بھی جماعت آپ کا یعنی حضرت خلیفہ اول کا احترام کرنے پر مجبور ہے اور آپ کے لئے دعائیں کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں میں اس انکسار اور محبت کی جو آپ کو حضرت مسیح موعود سے تھی وہ عظمت ڈالی ہے کہ باوجود اس کے کہ بعض بیٹوں نے غلط رویّہ اختیار کیا پھر بھی ان کے باپ کی محبت ہمارے دلوں سے نہیں جاتی۔ پھر بھی ہم انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے کیونکہ انہوں نے اس وقت حضرت مسیح موعود کو مانا جب ساری دنیا آپ کی مخالف تھی۔ پس حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ایک مقام ہے جو ہمیشہ قائم رہے گا۔

(ماخوذ از الفضل 27 مارچ 1957ء صفحہ 5 جلد 46/11 نمبر 74)

اس میں حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ یہ بات کہ جماعت کی تعداد بڑھانے کا ایک ذریعہ کثرت اولاد بھی ہے اس کے بارے میں حضرت مصلح موعود کا یہ بھی بیان ہے جو اُن کے اپنے بارے میں یا حضرت مسیح موعود کی اولاد کے بارے میں ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے جب ہماری شادیوں کی تجویز فرمائی تو سب سے پہلے یہ سوال کرتے تھے کہ فلاں صاحب کے ہاں کتنی اولاد ہے؟ وہ کتنے بھائی ہیں؟ آگے ان کی کتنی اولاد ہے؟ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ جس جگہ میاں بشیر احمد صاحب کی شادی کی تحریک ہوئی اس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ اس خاندان کی کس قدر اولاد ہے اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ سات لڑکے ہیں تو حضرت مسیح موعود اور تمام باتوں پر غور کرنے سے پہلے فرمانے لگے کہ بہت اچھا ہے یہیں شادی کی جائے۔ فرماتے ہیں کہ میری اور میاں بشیر احمد صاحب کی شادی کی تجویز اکٹھی ہی ہوئی تھی۔ ہم دونوں کی شادی کے وقت حضرت مسیح موعود نے یہی دریافت فرمایا کہ معلوم کیا جائے کہ جہاں رشتے تجویز ہوئے ہیں ان کے ہاں اولاد کتنی ہے۔ کتنے لڑکے ہیں۔ کتنے بھائی ہیں۔ تو جہاں آپ نے اور باتوں کو دیکھا وہاں وُلُوْدًا کو مقدم رکھا۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں اب بھی بعض لوگ جب مجھ سے مشورہ لیتے ہیں میں ان کو یہی مشورہ دیتا ہوں کہ یہ دیکھو جہاں رشتے تجویز ہوئے ہیں ان کے ہاں کتنی اولاد ہے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 3 صفحہ 397-396)

آجکل کی دنیا میں فیملی پلاننگ پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ لیکن ایسے ممالک جہاں اس پر بہت زور دیا گیا ان میں اب یہ احساس بڑھ رہا ہے کہ یہ غلط ہے۔ جب انسان قانون قدرت سے لڑنے کی کوشش کرتا ہے تو مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ایک لمبے عرصے تک چین نے اپنے شہریوں پر پابندی لگا دی تھی کہ ایک سے زیادہ بچہ نہ ہو ورنہ جرمانہ یا سزا بھی ہوگی اور وہاں ایسے بھی واقعات ہوئے کہ لوگوں نے یا اپنے بچے ضائع کر دیئے یا ان کو پیدائش کے وقت مار دیا۔ لیکن اب اس کا احساس ان لوگوں میں پیدا ہوا ہے اور اب انہوں نے اس پابندی کو اٹھایا ہے۔ اور بعض دوسرے ممالک بھی ہیں جہاں یہ پابندی ہے اور اب یہ کہا جا رہا ہے کہ اگر یہ پابندی جاری رہی تو ان ملکوں میں کچھ عرصے کے بعد افرادی قوت بالکل ختم ہو جائے گی۔ ان کو کام کرنے والے نہیں ملیں گے۔ آئندہ نسل جو ہے اس میں اتنا بڑا گیپ (gap) آ جائے گا کہ بیچ میں اس وقفے کو غیروں کے ذریعہ سے پُر کرنا پڑے گا۔ چنانچہ اب یہ اپنی پالیسیاں بدل رہے ہیں۔ اور یہی نتیجہ ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے قانون سے انسان لڑنے کی کوشش کرے اور اپنے آپ کو عقلِ کُل سمجھے۔ اب ان کو یہ فکر پیدا ہوگئی ہے کہ ہماری نسلوں میں ایک نسل سے دوسری نسل تک اتنا خلا پیدا ہو جائے گا کہ اس کو پتا نہیں کس طرح پُر کیا جائے گا اور اس کی وجہ سے پھر قوموں کو نقصان ہوگا۔ بہرحال یہ ضمنی بات بیچ میں آ ئی۔

حضرت مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے اخلاص، عاجزی اور سادگی کا ایک اور واقعہ بیان کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ خدمت کے لئے مختلف سامانوں کی ضرورت ہوتی تھی۔ کھانا پکوانے کی ضرورت ہوتی تھی۔ شروع شروع میں جب قادیان میں حضرت مسیح موعود کے پاس مہمان آتے تھے سودا وغیرہ لانے کی ضرورت ہوتی تھی اور یہ ظاہر ہے کہ یہ کام صرف ہمارے خاندان کے افراد نہیں کر سکتے تھے۔ اکثر یہی ہوا کرتا تھا کہ جماعت کے افراد مل ملا کر وہ کام کر دیا کرتے تھے۔ اس وقت طریق یہ تھا لنگر خانے کا باقاعدہ انتظام تو نہیں تھا کہ اگر ایندھن آ جاتا اور وہ اندر ڈالنا ہوتا یعنی سٹور میں رکھنا ہوتا تو گھر کی خادمہ آواز دے دیتی کہ ایندھن آیا ہے کوئی آدمی ہے تو وہ آ جائے اور ایندھن اندر ڈال دے۔ آگ جلانے کے لئے جو سامان آیا ہے۔ پانچ سات آدمی جو حاضر ہوتے وہ آ جاتے اور ایندھن اندر ڈال دیتے۔ دو تین دفعہ ایسا ہوا کہ کام کے لئے باہر خادمہ نے آواز دی مگر کوئی آدمی نہ آیا۔ ایک دفعہ لنگر خانے کے لئے اوپلوں کا ایک گڈا آیا۔ (وہ جو جلانے کے لئے اوپلے استعمال کئے جاتے ہیں) بادل بھی آیا ہوا تھا۔ خادمہ نے آواز دی تا کوئی آدمی مل جائے تو وہ اوپلوں کو اندر رکھوا دے مگر اس کی آواز کی طرف کسی نے توجہ نہ کی۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ مَیں نے دیکھا کہ حضرت خلیفہ اول اُس وقت (بیت) اقصیٰ سے قرآن کریم کا درس دے کر واپس تشریف لا رہے تھے۔ آپ اس وقت خلیفہ نہیں تھے مگر علمِ دینیات، تقویٰ اور طب کی وجہ سے آپ کو جماعت میں ایک خاص پوزیشن حاصل تھی اور لوگوں پر آپ کا بہت اثر تھا۔ آپ درس سے فارغ ہو کر گھر جا رہے تھے کہ خادمہ نے آواز دی اور کہا کہ کوئی آدمی ہے تو وہ آ جائے۔ بارش ہونے والی ہے ذرا اوپلے اٹھا کر اندر ڈال دے۔ لیکن کسی نے توجہ نہ کی۔ آپ نے جب دیکھا کہ خادمہ کی آواز کی طرف کسی نے توجہ نہیں کی تو آپ نے فرمایا اچھا آج ہم ہی آدمی بن جاتے ہیں۔ یہ کہہ کر آپ نے اوپلے اٹھائے اور اندر ڈالنے شروع کر دیئے۔ ظاہر ہے کہ جب شاگرد استاد کو اوپلے اٹھاتے دیکھے گا تو وہ بھی اس کے ساتھ ہی وہی کام شروع کر دے گا۔ چنانچہ اور لوگ بھی آپ کے ساتھ شامل ہو گئے۔ کام کرنے لگے اور اوپلے اندر ڈال دیئے۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں مجھے یاد ہے مَیں نے دو تین مختلف مواقع پر آپ کو ایسا کرتے دیکھا اور جب بھی آپ ایسے اٹھانے لگتے اَور لوگ بھی آپ کے ساتھ شامل ہو جاتے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 29 صفحہ 327-326)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا حضرت مسیح موعود سے جو عشق تھا اس کی مثال دیتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی عادت تھی جب آپ بہت خوش ہوتے اور محبت سے حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے تو مرزا کا لفظ استعمال کرتے اور فرماتے کہ 'ہمارے مرزا' کی یہ بات ہے۔ ابتدائی ایام میں جبکہ حضرت مسیح موعود کا ابھی دعویٰ نہیں تھا چونکہ آپ کے حضرت مسیح موعود سے تعلقات تھے اسی لئے اس وقت سے یہ لفظ آپ کی زبان پر چڑھے ہوئے تھے۔ کئی نادان اس وقت اعتراض کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت مولوی صاحب کے دل میں نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود کا ادب نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ کو یعنی خلیفہ اوّل کو لوگ عام طور پر مولوی صاحب یا بڑے مولوی صاحب کہا کرتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں میں نے خود کئی دفعہ یہ اعتراض لوگوں کے منہ سے سنا ہے اور حضرت مولوی صاحب کو اس کا جواب دیتے ہوئے بھی سنا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ اسی (بیت) میں (یعنی (بیت) اقصیٰ میں) حضرت خلیفہ اول جبکہ درس دے رہے تھے آپ نے فرمایا بعض لوگ مجھ پر اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں حضرت مسیح موعود کا ادب

نہیں کرتا حالانکہ میں محبت اور پیار کی شدت کی وجہ سے یہ لفظ بولا کرتا ہوں۔حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ظاہری الفاظ کو نہیں دیکھنا چاہئے بلکہ ان الفاظ کے اندر حقیقت جو مخفی ہو اس کو دیکھنا چاہئے۔

(ماخوذ از الفضل 30جون 1938ء صفحہ 3 جلد26 نمبر147)

پھر دوطرفہ اخلاص و محبت کی ایک اور مثال ہے۔حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول میں جس قدر اخلاص تھا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔لیکن انہیں تیز چلنے کی عادت نہیں تھی اور حضرت مسیح موعود جب سیر کے لئے تشریف لے جاتے تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی ساتھ ہوتے مگر تھوڑی دُور چل کر جب حضرت مسیح موعود نے تیز قدم کر لینے تو حضرت خلیفہ اول نے قصبہ کے مشرقی طرف باہر ایک بَڑ کا درخت تھا اس کے نیچے بیٹھ جانا۔جب حضرت مسیح موعود نے سیر سے واپس آنا تو پھر آپ کے ساتھ ہو لینا۔کسی نے حضرت مسیح موعود سے ذکر کیا کہ حضرت مولوی صاحب سیر کے لئے نہیں جاتے۔آپ نے فرمایا وہ تو روز جاتے ہیں۔اس پر آپ کو بتایا گیا کہ وہ سیر کے لئے ساتھ تو چلتے ہیں لیکن پھر بڑ کے نیچے بیٹھ جاتے ہیں اور واپسی پر ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔چنانچہ اس کے بعد حضرت مسیح موعود ہمیشہ حضرت خلیفہ اول کو اپنے ساتھ سیر میں رکھتے اور جب آپ نے تیز ہو جانا اور حضرت خلیفہ اوّل نے بہت پیچھے رہ جانا تو آپ نے چلتے چلتے ٹھہر جانا اور فرمانا مولوی صاحب فلاں بات کس طرح ہے۔مولوی صاحب تیز تیز چل کر آپ کے پاس پہنچتے اور ساتھ چل پڑتے تو پھر حضرت مسیح موعود تھوڑی دیر کے بعد پھر تیز چلنا شروع کرتے آگے نکل جاتے تھوڑی دور جا کر پھر حضرت مسیح موعود ٹھہر جاتے اور فرماتے مولوی صاحب فلاں بات اس اس طرح ہے۔مختلف باتیں ہوتیں۔مولوی صاحب پھر تیزی سے آپ کے پاس پہنچتے اور تیز تیز چلنے کی وجہ سے ہانپنے لگ جاتے مگر حضرت مسیح موعود آپ کو اپنے ساتھ رکھتے۔تیس چالیس گز چل کر مولوی صاحب پیچھے رہ جاتے اور آپ پھر کوئی بات کہہ کر مولوی صاحب کو مخاطب فرماتے اور وہ تیزی سے آپ سے آ کر مل جاتے۔حضرت مسیح موعود کی غرض یہ تھی کہ اس طرح مولوی صاحب کو تیز چلنے کی عادت ہو جائے۔یہ صرف تیز چلنے کی مشق نہ ہونے کا نتیجہ تھا کہ مولوی صاحب آہستہ چلتے تھے۔چونکہ طب کا پیشہ ایسا ہے کہ اس میں عموماً انسان کو بیٹھا رہنا پڑتا ہے اور اگر باہر کسی مریض کو دیکھنے کے لئے جانے کا اتفاق ہو تو سواری موجود ہوتی ہے اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو تیز چلنے کی مشق نہ تھی ورنہ اخلاص آپ میں جس قدر تھا اس کے متعلق خود حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’چہ خوش بُودے اگر ہر یک زِ اُمّت نور دیں بودے‘‘۔

(ماخوذ از تحریک جدید کے مقاصد اور ان کی اہمیت)

پھر ایک اور مثال ہے جس سے حضرت خلیفہ اول کا اخلاص بھی ظاہر ہوتا ہے اور توکّل بھی۔حضرت مصلح موعود بیان کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک مرتبہ مطب میں بیٹھے ہوئے تھے۔حضرت مسیح موعود دلّی میں تھے۔وہاں حضرت میر صاحب سخت بیمار ہو گئے۔قولنج کا اتنا سخت حملہ ہوا کہ ڈاکٹروں نے کہا کہ آپریشن ہونا چاہئے۔بعض لوگوں نے کہا کہ بعض یونانی دواؤں سے بغیر آپریشن کے بھی آرام ہو جاتا ہے اس لئے حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفہ اول کو تار دے دیا کہ جس حالت میں بھی ہوں آ جائیں۔آپ مطب میں بیٹھے ہوئے تھے۔کوٹ بھی نہیں پہنا ہوا تھا، پیسے بھی پاس نہ تھے۔آپ نے غالباً حکیم غلام محمد صاحب مرحوم امرتسری کو ساتھ لیا اور اسی طرح اٹھ کر چل پڑے۔حکیم غلام محمد صاحب نے کہا کہ میں گھر سے پیسے وغیرہ لے آؤں مگر آپ نے کہا کہ نہیں حکم یہی ہے کہ جس حالت میں ہو چلے آؤ۔سب لوگ جانتے ہیں کہ حضرت خلیفہ اول چلنے میں کمزور تھے جیسا پہلے واقعہ بیان ہو چکا ہے۔حضرت مسیح موعود سیر کو جاتے تو آپ پیچھے رہ جاتے۔حضرت مسیح موعود کھڑے ہو کر فرماتے کہ مولوی صاحب کہاں ہیں اور حضرت خلیفہ اول بعد میں آ کر ملتے۔اس طرح پھر پیچھے رہ جاتے۔پھر کھڑے ہو کر انتظار فرماتے جیسا کہ میں نے واقعہ سنایا۔مگر آپ غالباً حکیم غلام محمد صاحب کو ساتھ لے کر پیدل بٹالہ پہنچے۔سٹیشن پر جا کر بیٹھے۔چلنے میں کمزور تھے لیکن اس کے باوجود کیونکہ حکم آیا کہ فوراً پہنچو اسی طرح پیدل چل کر بٹالہ پہنچ گئے۔اب دیکھیں یہ اخلاص اور اطاعت ہے کہ زیادہ چلنے میں آپ کو دقّت ہوتی تھی لیکن حکم ہوا تو بٹالے تک تقریباً گیارہ میل کا فاصلہ پیدل پہنچے ہیں۔حکیم صاحب نے کہا کہ اب کرائے وغیرہ کا کیا انتظام ہو گا۔حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ یہاں بیٹھو اللہ تعالیٰ خود ہی کوئی انتظام کر دے گا۔توکّل کی یہ مثال ہے۔اتنے میں ایک شخص آیا اور دریافت کیا کہ کیا آپ حکیم نورالدین صاحب ہیں۔آپ نے فرمایا ہاں۔وہ شخص کہنے لگا کہ ابھی گاڑی آنے میں دس پندرہ منٹ باقی ہیں اور میں نے سٹیشن ماسٹر سے کہہ بھی دیا ہے کہ وہ آپ کا انتظار کرے۔مَیں بٹالے کا تحصیل دار ہوں میری بیوی بہت سخت بیمار ہے آپ ذرا چل کر اسے دیکھ آئیں۔آپ گئے، مریضہ کو دیکھ کر نسخہ لکھا اور سٹیشن پر واپس آ گئے۔وہ شخص تحصیل دار بھی ساتھ آیا اور کہا کہ آپ چل کر گاڑی میں بیٹھیں مَیں ٹکٹ لے کر آتا ہوں اور وہ سیکنڈ کلاس کا ایک ٹکٹ اور ایک تھرڈ کلاس کا لے آیا اور ساتھ پچاس روپے نقد دیئے اور کہا کہ یہ حقیر ہدیہ ہے اسے قبول فرمائیں۔آپ دہلی پہنچے اور جا کر میر ناصر نواب صاحب کا علاج کیا۔حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ صحیح توکل کا مقام ہے۔اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ میرے بندے کا توکّل صحیح ہے یا نہیں۔ممکن ہے اس آزمائش کے لئے بعض دفعہ وہ فاقے بھی دے۔توکّل میں یہ نہیں ہوتا کہ ہر دفعہ پورا ہو جائے۔بعض دفعہ آزمائش آتی ہے۔فاقے بھی ہوتے ہیں۔ننگا بھی کر دے۔موت کے قریب کر دے تا بندوں کو بتائے کہ میرے اس بندے کا انحصار توکّل پر ہے۔حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لنگوٹی باندھنی پڑتی ہے، دھجیاں لٹکنے لگتی ہیں اور بعض کو اس کی مدد کے لئے اس طرح ننگا دکھا کر الہام کرتا ہے۔بعض کو لفظی الہام سے بھی مدد کا حکم دیتا ہے مگر بعض کو اس کی حالت دکھا کر تحریک کرتا ہے۔مگر توکّل کے صحیح مقام پر جو لوگ ہوتے ہیں وہ کسی سے منہ سے مانگتے نہیں۔

(ماخوذ از الفضل 8نومبر 1939ء صفحہ 6-7 جلد27 نمبر256)

اللہ تعالیٰ لوگوں کی توجہ اس طرف پھیر دیتا ہے اور انتظام کر دیتا ہے لیکن وہ خود جن کو اللہ پہ توکّل ہوتا ہے وہ خود کسی کے پاس نہیں جاتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے خود بھیجتا ہے۔تو یہ توکّل کا بہت اعلیٰ مقام ہے جو آپ کو حاصل تھا۔

ایک جگہ حضرت مصلح موعود اس بات کو بیان کرتے ہوئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا جو مقام تھا بہت بالا مقام تھا، بہت بلند مقام تھا، بڑے ولی اللہ تھے لیکن اس میں غلو بھی نہیں ہونا چاہئے۔یہ نہ ہو کہ اس کو اتنا بڑھا دو کہ انتہائی ایسے مقام پر لے جاؤ جہاں مبالغہ ہونا شروع ہو جائے۔آپ فرماتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی اولاد میں سے بعض نے مبالغہ کرنے کی کوشش کی اور بعض غیر مبائع بھی مبالغہ کرتے ہیں۔لیکن غیر مبائعین جو ہیں یہ آپ کی محبت میں نہیں کرتے بلکہ ان کا مقصد تو اپنا مقصد حاصل کرنا ہے۔لیکن حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ سچائی کے اظہار سے بھی نہیں رکنا چاہئے۔حضرت مسیح موعود نے سچائی کا اظہار بھی کیا ہے اور آپ کے مقام کو بھی بلند کیا ہے۔چنانچہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بیشک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بڑی تعریف فرمائی۔جس طرح حضرت مسیح موعود نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کی بڑی تعریف فرمائی۔مگر قرآن اس لئے نہیں اترا تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عزت قائم کی جائے۔نہ حضرت مسیح موعود کے الہامات میں یہ کہیں ذکر آتا ہے کہ ہم نے تجھے اس لئے مبعوث کیا ہے کہ تو نورالدین کی عزت قائم کرے۔ہاں جو سچائی اور حقیقت تھی اس کا آپ نے اظہار کر دیا۔مثلاً آپ نے فرمایا ’’چہ خوش بُودے اگر ہر یک زِ اُمّت نورِ دیں بودے‘‘۔مگر یہ تو ایک سچائی ہے جو کہنی چاہئے تھی۔حضرت خلیفہ اول نے بڑی قربانیاں کی ہیں۔اب جس نے قربانی کی ہو اس کی قربانی کا اظہار نہ کرنا ناشکری ہوتی ہے۔حضرت مصلح موعود کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ایک مریض آیا اور اس نے ذکر کیا کہ مولوی صاحب سے مَیں نے علاج کروایا تھا جس سے مجھے بڑا فائدہ ہوا۔حضرت مسیح موعود اُس دن بیمار تھے مگر جب آپ نے یہ بات سنی تو آپ اسی وقت اٹھ کر بیٹھ گئے اور حضرت امّاں جان سے فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ ہی مولوی صاحب کو تحریک کر کے یہاں لایا ہے اور اب ہزاروں لوگ ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔اگر مولوی صاحب یہاں نہ آتے تو ان لوگوں کا کس

طرح علاج ہوتا۔ پس مولوی صاحب کا وجود بھی خدا تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔ یہ شکر گزاری تھی لیکن غلو نہیں تھا۔ (ماخوذ از الفضل 2 اگست 1956ء صفحہ 2 جلد 45/10 نمبر 179)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی عاجزی کی جو انتہا تھی اس کا ذکر ایک (رفیق) کے حوالے سے حضرت مصلح موعود نے کیا ہے۔ ایک (رفیق) کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو ملنے کے لئے آیا آپ (بیت) مبارک میں بیٹھے تھے اور دروازے کے پاس جوتیاں پڑی تھیں۔ ایک آدمی سیدھے سادے کپڑوں والا آ گیا اور آ کر جوتیوں میں بیٹھ گیا۔ یہ (رفیق) کہتے ہیں کہ میں نے سمجھا کہ یہ کوئی جوتی چور ہے۔ چنانچہ میں نے اپنی جوتیوں کی نگرانی شروع کر دی کہیں وہ لے کر بھاگ نہ جائے۔ کہنے لگے اس کے کچھ عرصے کے بعد حضرت مسیح موعود فوت ہو گئے اور میں نے سنا کہ آپ کی جگہ کوئی اور شخص خلیفہ بن گیا ہے اس پر میں بیعت کرنے کے لئے آیا۔ جب میں نے بیعت کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ وہی شخص تھا جس کو میں نے اپنی بیوقوفی سے جوتی چور سمجھا تھا (یعنی حضرت خلیفہ اول) اور میں اپنے دل میں سخت شرمندہ ہوا۔ آپ کی عادت تھی کہ آپ جوتیوں میں آ کر بیٹھ جاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود آواز دیتے تو آپ ذرا آگے آ جاتے۔ پھر جب کہتے کہ مولوی نورالدین صاحب نہیں آئے تو پھر کچھ اور آگے آ جاتے۔ اس طرح بار بار کہنے کے بعد کہیں وہ آگے آتے تھے۔ تو یہ (رفیق) پھر بیان کرتے ہیں کہ میں ان کی اولاد کو بھی کہا کرتا تھا کہ یہ مقام جو انہوں نے حاصل کیا اس طرح عاجزی سے حاصل کیا تھا۔

(ماخوذ از الفضل 27 مارچ 1957ء صفحہ 5 جلد 46/11 نمبر 74)

بہرحال یہ تو تھی آپ کی عاجزی، اس شخص کی عاجزی جو علم و معرفت میں بھی انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ جو ہندوستان کے چوٹی کے حکماء میں سے تھا۔ جس کو حضرت مسیح موعود نے بہت بڑے عظیم اعزاز سے نوازا۔ لیکن ان سب باتوں نے آپ کو عجز میں اور زیادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے اور آپ کے نام پر فساد پیدا کرنے والوں کو بھی عقل دے اور سمجھ دے اور ہمیں بھی حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اس نمونے سے سبق حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آج ماریشس کا جلسہ سالانہ بھی ہو رہا ہے اور ماریشس میں جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے ایک سو سال ہو چکے ہیں۔ وہ اپنی سینٹری (centenary) منا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ جلسہ بھی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور یہ سو سال آئندہ وہاں نئی ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہوں اور نئے سے نئے منصوبے کریں وہاں بعض فسادی لوگ بھی ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بھی جماعت کو محفوظ رکھے اور ہر شر سے بچائے اور ہر لحاظ سے جلسے کو اور ان کے پروگراموں کو بابرکت فرمائے۔

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم خالد احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی ہادیہ عائشہ بنت مکرم طارق محمود بٹ صاحب نے 5 سال 3 ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 4 دسمبر 2015ء کو تقریب آمین ہوئی۔ جس میں مکرمہ شبانہ نزہت صاحبہ پرنسپل مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول نے بچی سے قرآن پاک سنا۔ بچی کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ زاہدہ صاحبہ ٹیچر مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم کلیم احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گوٹھ غلام حیدر ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اویس احمد ابن مکرم محمود احمد صاحب گوٹھ غلام حیدر ضلع عمرکوٹ کو قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 24/اکتوبر 2015ء کو محترم ناصر احمد واہلہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع عمرکوٹ نے عزیزم سے قرآن مجید سنا۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کا شرف مکرم منیر احمد صاحب بھٹی معلم سلسلہ کو حاصل ہوا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سالانہ کنونشن AACP ربوہ چیپٹر

مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کو سالانہ کنونشن منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد چار مختلف موضوعات پر Presentations پیش کی گئیں۔ بعدازاں مکرم ناصر احمد صاحب صدر ربوہ چیپٹر نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد ایسوسی ایشن کے چیئرمین مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب نے تحقیق پیش کرنے والوں اور دوران سال نمایاں کارکردگی دکھانے والے افراد میں شیلڈز تقسیم کیں اور خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ اس کنونشن کا اختتام ہوا، آخر پر تمام حاضرین کو ظہرانہ دیا گیا۔ کل حاضری 84 رہی۔

## ولادت

مکرم رمیز احمد اٹھوال صاحب متعلم جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بڑی بہن مکرمہ عطیہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الصبور صاحب سکرنڈ ضلع نواب شاہ کو مورخہ 10 نومبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام دعائے سحر تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری کبیر احمد اٹھوال صاحب صدر جماعت مجلس شریف آباد ضلع عمرکوٹ کی نواسی اور مکرم لیاقت علی گل صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم فضل احمد انجم صاحب معلم سلسلہ پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دو بچوں فرید احمد ولد مکرم بشیر احمد صاحب اور حریم احمد ولد مکرم فہیم احمد صاحب پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ ان کی تقریب آمین مورخہ 4 دسمبر 2015ء کو منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار نے بچے سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو آئندہ زندگی میں قرآن کریم کی تعلیمات پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ قرآن کریم سے سچا عشق کرنے والے ہوں۔ آمین

## ولادت

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ گوہر بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود چٹھہ صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوزا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایاز طارق چٹھہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم فضالت احمد صاحب آف کینیڈا کا پوتا اور والد کی طرف سے مکرم چوہدری محمد خاں چٹھہ صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی نسل سے ہے جو کہ خاکسار کے نانا تھے۔ والدہ کی طرف سے مکرم چوہدری خان محمد صاحب نمبردار آف سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤ الدین کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی درازی عمر والا، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم نصیر احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ بیت النور اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

اوصاف احمد ولد مکرم انعام احمد صاحب اوکاڑہ نے 10 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 29 نومبر 2015ء کو بعد نماز عشاء بیت النور اوکاڑہ میں اس کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم شیخ ظہیر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ضلع اوکاڑہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کا سینہ قرآنی انوار سے بھر دے اور اس کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم نصیر احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ بیت النور اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم کلیم احمد ناصر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 19 نومبر 2015ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مفلح الدین عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی تحریک میں بھی شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری وسیم احمد ناصر صاحب آف گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم عبدالرحمٰن فاروقی صاحب پرانی انارکلی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک سیرت، بااخلاق، صحت مند، خادم سلسلہ اور اپنے اجداد کی نیکیاں زندہ کرنے والا بنائے۔ آمین

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر121908 میں Farha Rashid

زوجہ Rashid Hussain قوم........ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2ہزار Us Dollar (2)زیور 8 تولہ 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 60 Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farha Rashid گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Zikkria S/O Syed Rashid Hussain گواہ شد نمبر2۔ Zafar S/O M.Sarwar Khan

### مسل نمبر121909 میں Abdul Akeem

ولد Ogunsola قوم........ پیشہ کاروبار عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر 2006ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Akeem گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ganiy S/O Oladipupo گواہ شد نمبر2۔ Abdullah S/O Mahmidod

### مسل نمبر121910 میں Yeni Iswati

زوجہ Rahmat Ali قوم..... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang/Parung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Haqmahr Paid By Gold 10 گرام (2) 1/2 Part Of House Shared 196Sqm اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yeni Iswati گواہ شد نمبر1۔ Rahmat Ali S/O Mubarik Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Abdul Karim S/O Abdul Mun,Im

### مسل نمبر121911 میں Nur Muslimah

زوجہ Syaiful Ahmad Barmawi قوم........ پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت 2000 ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادیئگی 20لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nur Muslimah گواہ شد نمبر1۔ Syaiful Ahmad Barmawi S/O Soleh Barmawi گواہ شد نمبر2۔ Sunarto S.O Kasnawi Late

### مسل نمبر121912 میں Ira Nur Mardhiyah

زوجہ Mahmud Ahmad قوم....... پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebayoran ضلع و ملک Indonesian بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 46.5 گرام اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ira Nur Mardhiyah گواہ شد نمبر1۔ Mahmud Ahmad S/O Sutan Syarif گواہ شد نمبر2۔۔ Zainal Abidin Ahmad S/O Moh.Sabarino

### مسل نمبر121913 میں Sarwi A.H

ولد Ngaryo قوم....... پیشہ کاروبار عمر51 سال بیعت 2005 ساکن Mandau Kulin ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land 4Hektar (2) Land 2Hektar (3) House 816Sqm اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ مبلغ 10لاکھ Indonesian Rupiah سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sarwi A.H گواہ شد نمبر1۔ Ilham S/O Ahmad Khusni گواہ شد نمبر2 Syahdarma S/O Armain۔

### مسل نمبر121914 میں Rofiqoh

زوجہ Ujang Sofyan Syarif قوم....... پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت 1983ء ساکن Citalahab ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land 10Sqm (2) Haqmahr 10لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rofiqoh گواہ شد نمبر1۔ Nasir Ahmad S/O Solihin گواہ شد نمبر2۔ Ujang Sofyan Syarif S/O Muh,Soleh

### مسل نمبر121915 میں Budiman

ولد Rohidin قوم...... پیشہ کسان عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sebamban ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Budiman گواہ شد نمبر1۔ Suprino S/O Subiarto گواہ شد نمبر2۔ Baidin S/O Akik

### مسل نمبر121916 میں Jumari

ولد Rahmani قوم...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر29 سال بیعت 2005ء ساکن Lamunti ضلع Palangkraya و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Land 2Hektaer 20لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 1 کروڑ 2لاکھ 2ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں اور مبلغ 20لاکھ انڈونیشین روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قویعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jumari گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ghofur S/O Mamat Rohmat گواہ شد نمبر2۔ Dadan Hamdalah S/O Amas

### مسل نمبر121917 میں Maman Sulaeman

ولد Karwa قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر34 سال بیعت 2011ء ساکن Bandung Wetan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32لاکھ 50ہزار روپے انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maman Sulaeman گواہ شد نمبر1۔ Sunarto S/O Kasnawi Late گواہ شد نمبر2۔ Imate Nimatullah S/O Entang Rasyid Ahmad

### مسل نمبر121918 میں Muharto Winardji

ولد R.Winardji قوم...... پیشہ پنشنر عمر31 سال بیعت 1982ء ساکن Lampung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان اس وقت مجھے مبلغ 22لاکھ 7ہزار 200روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muharto Winardji گواہ شد نمبر1۔ Remy Benzano Winarji S/O Muharton Winarji گواہ شد نمبر2۔ Redy Filgano Winarji S/O Muharto Minarji

### مسل نمبر121919 میں Maman Rusman

ولد Odo Dioekanda قوم........ پیشہ ملازمتیں عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Wetan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ Maman Rusman

گواہ شد نمبر1۔ pajri Faizal S/O Maman Rusman

گواہ شد نمبر2۔ Suarto S/O Kasnawi Late

# غزل

ماہ دسمبر جب بھی آئے
آنکھ میں دریا چڑھتا جائے
لیکن جب ہو جلسہ کوئی
ٹوٹ کے پھر تو یاد وہ آئے
باتیں اس کی پیاری پیاری
یہ دل ہرگز بھول نہ پائے
ہے تصویر تسلی، اب تو
اس کی خوشبو گھر گھر جائے
کروٹ لیتی ہے یہ خواہش
آنکھ کھلے وہ اک دم آئے
آؤ کریں سب مل کے دعا ہم
خواب ندیم کا سچ ہو جائے

انور ندیمؔ علوی

## ایم ٹی اے کے پروگرام

### 30 دسمبر 2015ء

12:25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am آؤ اردو سیکھیں
2:00 am آسٹریلین سروس
2:25 am سائنس کا سلطان
3:00 am فیتھ میٹرز
3:50 am سوال و جواب
5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:25 am درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am یسرنا القرآن
6:05 am گلشن وقف نو
7:10 am آداب زندگی
7:40 am آؤ اردو سیکھیں
8:00 am سٹوری ٹائم
8:30 am آسٹریلین سروس
9:00 am سائنس کا سلطان
9:30 am نور مصطفوی
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am الترتیل
12:10 pm حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے 23 جولائی 2011ء
1:00 pm نعتیہ مشاعرہ
2:05 pm سوال و جواب
3:20 pm انڈونیشین سروس
4:25 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:30 pm تلاوت قرآن کریم
5:45 pm الترتیل
6:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
7:15 pm بنگلہ سروس
8:20 pm دینی و فقہی مسائل
8:55 pm کڈز ٹائم
9:30 pm فیتھ میٹرز
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے

## ربوہ میں طلوع و غروب و موسم۔ 29 دسمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:40 |
| طلوع آفتاب | 7:05 |
| زوال آفتاب | 12:10 |
| غروب آفتاب | 5:15 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 23 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 7 سنٹی گریڈ |

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### 29 دسمبر 2015ء

6:20 am حضور انور کا اختتامی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2015ء
9:55 am لقاء مع العرب
12:05 pm گلشن وقف نو
2:00 pm سوال و جواب
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2015ء (سندھی ترجمہ)

## تعطیل

روزنامہ الفضل کا 30 دسمبر 2015ء کا پرچہ بوجوہ شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں تاہم دفتر کھلا رہے گا۔


WARDA فیبرکس
سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل سیل سیل
ہر سال کی طرح سب سے پہلے سیل کا آغاز۔
آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاونج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
مکان نمبر 6/11 دارالعلوم جنوبی بشیر
0348-0772774, 0302-6741235

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن
گولڈ پیلس جیولرز
بلڈنگ ایم ایف سی اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: طارق محمود اظہر 03000660784 047-6215522

Education Concern
Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
English for International Opportunity
ITEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
EC Education Concern (R) (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

AHMAD MONEY CHANGER
PREMIER Exchange Co."B" PVT. LTD.
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ مکان جس میں 3 بیڈروم۔ ڈرائنگ ڈائننگ بڑا ٹی وی لاونج۔ تین باتھ روم۔ سٹور۔ رقبہ 14 مرلہ
مکان نمبر 8/1 دارالیمن غربی سعادت ربوہ
برائے رابطہ: 0333-2521633

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com